www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

دورِ جاہلیت میں لوگوں کے ذہنوں میں بیماری کی تعدی، بعض اشیاء اور جانوروں کی نحوست، ان سے بدشگونی، مقتول کے قتل کا بدلہ نہ لینے کی صورت میں اس کی قبر سے ایک منحوس جانور کے نکلنے اور بھوت پریت کے تصور کے ساتھ ساتھ ماہِ صفر کی نحوست بھی ان کے ذہنوں میں تھی۔

لیکن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے " لَا صَفَرَ " کہ ماہِ صفر کی نحوست کچھ نہیں۔ (صحیح بخاری) فرما کر ان کے اس خود ساختہ تصور کی تردید فرما دی۔"

پس معلوم ہوا کہ کوئی اچھی بات، اچھا نام، یا اچھی چیز دیکھ کر اس سے نیک شگون لینا تو اسلام میں جائز ہے، جبکہ بدشگونی منع ہے! نیز ماہِ صفر کی نحوست کے متعلق پرانا یا موجودہ غلط تصور مسلمانوں کے ذہنوں سے ختم ہو جانا چاہیے، اسلام میں اس کی کوئی گنجائش نہیں!

شعر و ادب

جناب فضل رو پڑی

حسیں ایسا پیدا ہوا ہی نہیں ہے

نہایت مقدس عرب کی زمیں ہے ۔۔۔ کہ اللہ کا گھر سب سے پہلا وہیں ہے
محمدؐ عرب کا وہ ماہِ مبیں ہے ۔۔۔ کوئی اس کا دنیا میں ثانی نہیں ہے
رسائی زمیں تا بہ خلدِ بریں ہے ۔۔۔ کہ شاہد ثریا کا ہر اک مکیں ہے
جمالِ محمدؐ کی تعریف کیا ہو ۔۔۔ حسیں ایسا پیدا ہوا ہی نہیں ہے
حوادث میں تبلیغِ دیں جاری رکھی ۔۔۔ خدا پہ رہا اس کا پورا یقیں ہے
خدا کے سب احکام ازبر تھے ان کو ۔۔۔ ذہیں آپؐ جیسا کوئی بھی نہیں ہے

تُو ہے علم و عرفان میں طاق و یکتا
زمانہ ترے علم کا خوشہ چیں ہے

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ